

سوال

ن کی طرح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت بھونٹی عمر کا تھا، جب میری والدہ کا انتقال ہو گیا تھا تو ان کی طرف سے میں نے ایک قابل اعتماد آدمی کوچ پر بھیجا ہے، میرے والد کا بھی انتقال ہو گیا تھا اور میں ان دونوں میں سے کسی کو بھی نہیں پہچانتا، میں نے اپنے بعض رشتہ داروں سے سنا ہے کہ میرے والد نے حج کیا تھا، سوال یہ ہے کہ میں اپنی والدہ،

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہا

پنے والدین کی طرف سے خود حج کریں اور شرعی طریقے سے حج کے تمام مناسک مکمل طریقے سے ادا کریں تو یہ افضل ہے اور اگر اہل دین و امانت میں سے کسی کو ان کی طرف سے حج کے لئے بھیج دیں، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ آپ خود اپنے والدین کی طرف سے حج و عمرہ ادا کریں، اسی ط

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 293

محدث فتویٰ